Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem, Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : KERAYA KI TAMTAM
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

06.08.2020

کرایہ کی ٹم ٹم

M.A. 4th Sem, Paper 13th

انجم مانپوری کی انشائیہ نگاری ان کا فطری عمل ہے
وہ جس ماحول میں پلے بڑھے اور ہوش سنبھالا اس کا تقاضہ تھا
کہ وہ انشائیہ نگاری کا سہارا لیتے۔ ان کے ذوق کی تسکین کے
لئے طنز و مزاح ضروری تھا۔ انہوں نے بےفکری اور فارغ البالی کے
ماحول میں آنکھیں کھولیں۔ خوش طبعی اور خوش مزاجی جو ایک
انشائیہ نگار کا وصف ہوتا ہے ان کی طبیعت کا خاصہ تھا۔

انجم مانپوری خالص مشرقی تہذیب کے پروردہ تھے۔
وہ مشرقی و اسلامی تہذیب و تعلیم اور اخلاق کو مغربی تہذیب و
تعلیم پر فوقیت دیتے تھے۔ انہوں نے اپنے بیشتر انشائیوں میں مغربی
تہذیب و تعلیم کا مذاق اڑایا ہے۔

انجم مانپوری کے مشہور انشائیوں میں میر کلوک
گواہی، کرایہ کی ٹم ٹم، سیکنڈ ہینڈ موٹر، آئیڈیل وائف اور
ماماں مصیبت کا شمار ہوتا ہے۔ میرے پیش نظر ان کا انشائیہ
کرایہ کی ٹم ٹم ہے۔ اس انشائیہ میں انجم مانپوری نے اپنی داستانِ
سفر بیان کی ہے اور ان کے اس بیان میں جذبات نگاری کا بھی کمال
نظر آتا ہے۔ پٹنہ سے گیا آنے کے درمیان ٹم ٹم اسٹینڈ پر جو
واقعات رونما ہوئے۔ پنڈت جی اور دلال کی بحث کے درمیان
گاندھی جی کا فلسفہ مساوات اور ڈاکٹر نعیم کرافسمیدر کے ذریعہ
کم ذات لوگوں کے ساتھ کی کوششوں سے لے کر جانوروں
کے ڈاکٹر کے معاملات و مسائل اور مریض و لاعلاج کھوڑے

ٹرین کی کارستان اور چھوٹے کے جانکاہ حادثہ تک کا بیان
جس تنوع رنگا رنگی کا سامان فراہم کرتا ہے وہ اردو کے
کسی دوسرے مزاح نگار یا طنز نگار سے کم نہیں ہے ۔ مانپوری
نے بڑی بے تکلفی سے روزمرہ کے واقعات نت نئی کیفیات
وواردات کو جس فنکاری سے نمایاں کیا ہے اور اس میں طنز و ظرافت
کے جو گل بوٹے ٹانکے ہیں وہ ان کا ہی حصہ ہے۔ ان کے انشائیوں
میں طنز کو زیادہ دخل نہیں ہے۔ ان کے انشائیے ہنسنے ہنسانے پر مجبور
کر دیتے ہیں ۔ ان کا انداز بیان بہت شگفتہ اور سلجھا ہوا ہے اس
لئے اکثر مقام پر بے ساختہ ہنسی آجاتی ہے"۔ کرایہ کی ٹم ٹم کے یہ
جملے دیکھئے :

"میں نے سمجھا کہ بیٹا سے جو سالا بن گیا، ممکن ہے اس سے
تبدیلی رشتہ کا کچھ اثر پڑے گا۔ مگر وہ سالا بیٹا آگے
بڑھنے سے بلوس اور پیچھے کی طرف ہٹنے لگا۔ میں نے بے زبان
سے کہا اگر گھوڑا الٹا چلنے کا عادی ہے تو خدا کے لئے اسٹیشن
کی جانب سے اس کا رخ پھیر کر پورب کی طرف کر دے۔ اسی
طرح پیچھے ہٹتا ہٹتا شاید اسٹیشن پہنچ جائے۔"

انجم مانپوری نے اپنے انشائیوں میں ایسے جملوں کی بدولت ہی شہرت
حاصل کی ہے اور انشائیہ کرایہ کی ٹم ٹم بھی ادب کی دنیا میں ہمیشہ زندہ رہیگا۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th Sem, Paper 13th
Title/Heading: KERAYA KI TAMTAM
Whatsapp No. 9431632576